روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 11 جون 2007ء 25 جمادی الاول 1428 ہجری 11 احسان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 129

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے۔ میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں .... کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں، تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح .... کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یادرکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے، بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش .... کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں .... (البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے۔

مجھے تو تعجب ہوتا ہے کہ جبکہ ہر ایک انسان بالطبع راحت اور آسائش چاہتا ہے اور ہموم وغموم اور کرب وافکار سے خواستگار نجات ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ جب اس کو ایک مجرب نسخہ اس مرض کا پیش کیا جاوے تو اس پر توجہ ہی نہ کرے۔ کیا للّٰہی وقف کا نسخہ 1300 برس سے مجرب ثابت نہیں ہوا؟ کیا صحابہ کرامؓ اسی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے؟ پھر اب کونسی وجہ ہے کہ اس نسخہ کی تاثیر سے فائدہ اٹھانے میں دریغ کیا جاوے۔

بات یہی ہے کہ لوگ اس حقیقت سے ناآشنا اور اس لذت سے جو اس وقف کے بعد ملتی ہے۔ ناواقف محض ہیں؛ ورنہ اگر ایک شمہ بھی اس لذت اور سرور سے ان کو مل جاوے، تو بے انتہا تمناؤں کے ساتھ وہ اس میدان میں آئیں۔

میں خود جو اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے۔ یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے، بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا۔ تب بھی میں .... کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس کی روح بول اٹھے .... (البقرہ:132) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا، خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی پا نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 369)

آخرت کے امیدوار

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمرؓ نے مسجد کے دروازے پر ایک ریشمی جوڑا دیکھا تو رسول اللہؐ سے عرض کیا کہ آپ اسے خرید لیں اور جمعہ کے روز اور وفود سے ملاقات کے وقت پہنا کریں۔ تو رسول اللہؐ نے فرمایا۔ یہ تو وہی شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعۃ باب یلبس احسن مایجد حدیث نمبر:837)

جمعۃ المبارک کی اہمیت

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

"حدیث میں آتا ہے کہ اگر انسان ایک جمعہ نہیں پڑھتا تو دل کا ایک حصہ سیاہ ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ جمعہ چھوڑتے چلے جانے سے پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے تو جمعوں کی اہمیت، جمعہ پڑھنے کی اہمیت ہر احمدی کے دل میں ہونی چاہئے اور کوئی پروگرام، کوئی کھیل کود، کوئی کام یا کاروبار جمعہ کی نماز کی ادائیگی میں حائل نہیں ہونا چاہئے۔" (مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم صفحہ 95)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

❁ مکرم ڈاکٹر فرید اسلم منہاس صاحب ماہر نفسیات
❁ مکرم ڈاکٹر محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ وجگر
❁ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن
❁ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ

چاروں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 17 جون 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کے لئے تشریف لائیں۔ اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ گائناکالوجسٹ کی پرچی خواتین کی سہولت کے لئے بیگم زبیدہ بانی ونگ سے بن سکے گی۔ مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت ڈینٹل سرجن

❁ مجلس نصرت جہاں کو فوری طور پر دو ڈینٹل سرجن درکار ہیں جو افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ہسپتالوں میں خدمت سرانجام دے سکیں۔ ارض بلال میں خدمت کا شوق رکھنے والے مخلص احمدی ڈاکٹر صاحبان سے اس سلسلہ میں اپنی خدمات پیش کرنے کی درخواست ہے۔

ایڈریس برائے رابطہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار۔ بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

فون نمبر:۔ 047-6212967

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

تبصرہ کتب

313 رفقاء صدق وصفا

مؤلفین: مکرم مولانا نصر اللہ خاں ناصر صاحب۔
مکرم عاصم جمالی صاحب
ناشر: عبدالمنان کوثر صاحب
مجلس انصاراللہ پاکستان
ضخامت: 348 صفحات

سیدنا حضرت مسیح موعود کی تصدیق کے لئے آغاز سے ہی جاں نثار رفقاء کرام جمع ہونا شروع ہو گئے، جنہوں نے اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو اپنے آقا ومطاع کے حضور حاضر کر دیا اور آپ ہی کے در کے ہو گئے، زمانے کی سختیوں اور مخالفتوں کے باوجود وفا کے ان پتلوں کے پایۂ ثبات میں لغزش نہ آئی اور تاریخ احمدیت میں استقامت کے شہزادے بن کر ابھرے۔ حضرت مسیح موعود نے پیشگوئیوں کے مطابق اکٹھے ہونے والے 313 رفقاء کا ذکر ضمیمہ انجام آتھم میں کیا ہے اور ان کی فہرست رقم فرما کر ان کو امر کر دیا۔ ان کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص احسان سے یہ صدق سے بھری ہوئی روحیں مجھے عطا کی ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے ان 313 رفقاء کا تعارف اور حالات زندگی کسی ایک جگہ پر طبع نہیں ہوئے اور اب مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام شائع ہونے والی مؤقر کتاب '313 رفقاء صدق وصفا' میں صدق سے بھری ہوئی ان روحوں کے حالات زندگی مؤلفین کتاب ہذا نے بہت محنت اور عرق ریزی سے مختلف ماخذ سے جمع کر کے طبع کئے ہیں۔ ان رفقاء کے حالات کو ضبط تحریر میں لانے کے لئے بعض بزرگان اور علماء کی توجہ ہوئی اور روح پرور کتب سیرت وسوانح پر شائع ہوئیں۔ آغاز میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان نے بعض رفقاء کے حالات شائع کئے، حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ذکر حبیب کے موضوع پر حضرت مسیح موعود کی سیرت کے واقعات کے ضمن میں بعض رفقاء کے حالات شائع کئے، محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان نے 'رفقاء احمد' کے نام سے قابل ذکر کتب تصنیف کیں اور بعض دیگر بزرگان سلسلہ کے سوانح اور سیرت کی کتب بھی ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب جو مضبوط جلد اور خوبصورت چھپائی کے ساتھ منظر عام پر آئی ہے، اس کے آغاز میں حضرت مسیح موعود کا اقتباس جو انجام آتھم میں بعنوان: ایک اور پیشگوئی کا پورا ہونا، مندرج ہے، شامل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ایک پیشگوئی مندرجہ 'جواہر الاسرار'، مؤلفہ حضرت شیخ علی حمزہ بن علی ملک الطوسی بھی شامل اشاعت ہے۔ کتاب کا ایک باب آنحضرت ﷺ کے جاں نثار اصحاب بدر کے تعارف پر مشتمل ہے۔ حضرت مسیح موعود کے چند عربی اور فارسی اشعار بھی اس کتاب کی زینت ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے اپنے رفقاء کے ساتھ جو مختلف مواقع پر گروپ فوٹو بنوائے، ان میں سے تین تاریخی تصاویر اس کتاب کا حصہ ہیں ان تصاویر میں 313 رفقاء بھی شامل ہیں ان تصاویر کے بعد ترتیب کے ساتھ ان صدق ووفا کے پیکروں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ پیش لفظ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے رقم فرمایا ہے اور کتاب کے آخر پر 18 صفحات پر مشتمل اسماء، مقامات اور کتابیات کا اشاریہ عبدالمالک صاحب نے مرتب کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے جو اسماء تحریر فرمائے ان میں سے پہلے 10 درج ذیل ہیں۔

1۔ حضرت منشی جلال الدین صاحب
2۔ حضرت مولوی حافظ فضل دین صاحب
3۔ حضرت میاں محمد دین پٹواری صاحب
4۔ حضرت قاضی یوسف علی نعمانی صاحب
5۔ حضرت مرزا امین بیگ صاحب
6۔ حضرت مولوی قطب الدین صاحب
7۔ حضرت منشی اروڑا صاحب
8۔ حضرت میاں محمد خان صاحب
9۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب
10۔ حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب

اس فہرست میں شامل چند مزید رفقاء کے نام یہ ہیں۔

☆ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
☆ حضرت مولوی حافظ حکیم نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول)
☆ حضرت سید ناصر نواب صاحب
☆ حضرت سردار نواب محمد علی خان صاحب
☆ حضرت مفتی محمد صادق صاحب
☆ حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب
☆ حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی

رفقاء کے تعارف میں ابتدائی حالات، بیعت، دینی خدمات، حضرت اقدس سے تعلق، آپ کی کتب میں ذکر، اولاد، اوصاف، وفات اور بعض روایات وغیرہ شامل ہیں اور ہر تعارف کے آخر پر ماخذ دیئے گئے ہیں تا کہ ان حالات کو جمع کرنے کے ذرائع معلوم ہو سکیں۔ مجلس انصاراللہ پاکستان کی یہ قابل قدر کاوش ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مدوّن کرنے والی ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ سلسلہ کے لٹریچر میں یہ کتاب ایک مفید اور قیمتی اضافہ ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے تاریخ احمدیت کے کئی گوشوں سے آگاہی ہوتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ احباب وخواتین کو یہ کتاب زیر مطالعہ رکھنی چاہئے۔ (ایف شمس)

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

۞ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم نعیم اللہ خان ملہی صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ کی واقفہ نو بچی فارعہ نعیم نے مورخہ 31 مئی 2007ء کو 2 سال 1 ماہ اور 20 دن میں قرآن پاک حفظ کر لیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور قرآن پاک کی فیوض و برکات سے مالا مال فرمائے۔ دین و دنیا کے ہر میدان میں اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے۔ نیز دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرمہ بشریٰ شیخ صاحبہ شیخوپورہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے والد مکرم شیخ گلزار محمد صاحب ہوشیارپوری ولد مکرم شیخ مہر علی صاحب ہوشیارپوری مورخہ 21 مارچ 2007ء کو وفات پا گئے۔ 1914ء میں ہوشیار پور میں پیدا ہوئے۔ مرحوم خاندان میں اکیلے ہی احمدی تھے۔ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ سندھ کی زمینوں پر خدمت بجا لاتے رہے۔ مرحوم فرماتے تھے کہ میں تیسری کلاس سے ہی باقاعدہ نماز پڑھتا تھا۔ مڈل کے امتحان کے بعد بوجہ خواب بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ رشتہ داروں کی مخالفت کے باوجود ثابت قدم رہے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ وتہجد کے پابند، نیک، صالح اور دعا گو تھے۔ احمدیت کی خدمت میں پیش پیش رہتے۔ گھر میں باجماعت نماز اور درس کا اہتمام کرتے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22 مارچ 2007ء کو فجر نماز کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک میں پڑھائی اور تدفین کے موقع پر دعا محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والدین کو مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ ترکہ مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم)

۞ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم نذیر احمد صاحب ولد مکرم محمد شریف صاحب دارالنصر وسطی ربوہ وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2/16 محلہ دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے 10 مرلہ الاٹ ہے۔ اس کے علاوہ مرحوم کے ترکہ میں دو عدد ٹرک بھی ہیں۔ مرحوم کا یہ ترکہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے کسی وارث کو اس طرح منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم محمد رفیع صاحب (بیٹا)
(3) مکرم محمد رفیق صاحب (بیٹا)
(4) مکرم عتیق احمد قمر صاحب (بیٹا)
(5) مکرمہ روبینہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرمہ رفیعہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیٹی)
(8) مکرمہ راشدہ نذیر صاحبہ (بیٹی)
(9) مکرمہ طاہرہ پروین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔
(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک 2۔ ریفریجریشن وائر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن 2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبرنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دارالصناعۃ ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ فون نمبر 047-6214578 سے رابطہ کریں۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔
☆ داخلہ جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2007ء ہے۔
☆ کلاسز کا باقاعدہ اجراء مورخہ 7 جولائی 2007ء سے ہوگا۔
☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورس مکمل کر چکے ہیں۔ ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔
(انچارج دارالصناعۃ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

انگریزی سے ترجمہ: پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

پاکستان کے واحد نوبیل انعام یافتہ سائنسدان

محترم ڈاکٹر محمد عبدالسلام صاحب کی غیر معمولی علمی شخصیت

تحریر: ڈاکٹر عزیزہ رحمان صاحبہ، بشریٰ باجوہ صاحبہ

محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی صاحبزادیوں ڈاکٹر عزیزہ رحمان اور بشریٰ باجوہ صاحبہ کا ایک مضمون جماعت احمدیہ کینیڈا کے ماہنامہ ''احمدیہ گزٹ'' مارچ 1999ء میں انگریزی میں شائع ہوا ہے اس دلچسپ اور معلومات افزاء مضمون کا آزاد ترجمہ روزنامہ ''الفضل'' کے قارئین کرام کے لئے پیش خدمت ہے۔

ایک سوال جو ہم سے اکثر پوچھا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ آپ کے والد محترم کیسی شخصیت تھے؟ اولاد کا اپنے والد کے متعلق اس قسم کے سوال کا جواب دینا آسان نہیں ہوتا۔ لیکن میرے خیال میں یہ بات میرے لئے اور میری بہنوں اور بھائی کے لئے خاص طور پر مشکل ہے۔

ایک عظیم پیشگوئی کا مصداق

میرے والد پروفیسر عبدالسلام ایک بے مثال شخصیت تھے جن کے مقدر میں حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں میں سے ایک عظیم پیشگوئی کو پورا کرنا لکھا تھا۔ ان کو حضرت مسیح موعود کو عطا ہونے والی اس الٰہی خبر کے اولین پھلوں میں سے ایک پھل ثابت ہونے کی سعادت حاصل ہوئی جس میں بتایا گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے پیروکار علم و معرفت کی عظیم بلندیوں تک رسائی حاصل کریں گے اور اس دنیا میں بھی بلند و بالا مرتبہ حاصل کریں گے۔ پس میرے والد ایک کثیر الجہات شخصیت تھے۔ ایک سائنسدان، استاد، بین الاقوامی شخصیت، تیسری دنیا کے روشن مستقبل کے لئے مصروف عمل اور بلاشبہ ایک عظیم باپ۔

غیر معمولی کہانی کا آغاز

میرے والد کی غیر معمولی کہانی کا آغاز اس وقت ہوا جب میرے قابل احترام دادا محترم چوہدری محمد حسین صاحب کو کشف کے ذریعہ ان کی پیدائش کی خوشخبری دی گی۔ 2 جون 1925ء کو میرے دادا چوہدری محمد حسین صاحب جھنگ کی احمدیہ بیت الذکر میں مغرب کی نماز ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے نماز میں یہ قرآنی دعا پڑھی:۔

اے ہمارے رب ہمیں ہماری ازواج اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

(سورۃ الفرقان آیت 75)

عین اس وقت انہیں کشفی حالت میں ایک طفل عطا کیا گیا۔ ''یہ کون ہے''؟ تب انہیں بتایا گیا ''یہ عبدالسلام ہے۔''

میرے والد 29 جنوری 1926ء کو جھنگ میں پیدا ہوئے ان کا نام عبدالسلام رکھا گی جس کا مطلب ہے ''سلام خدا کا بندہ'' اس وقت جھنگ پنجاب کا ایک چھوٹا سا گاؤں تھا اور اس وقت وہاں پر بجلی نہیں تھی۔ ان کا خاندان امیر نہیں تھا لیکن تقویٰ، علم اور دینی علوم کی روایات کا حامل تھا۔

چھوٹی عمر سے ہی آپ بہت ذہانت کا مظاہرہ کرتے تھے دراصل انہوں نے اپنا پہلا انعام جھنگ کا سب سے صحت مند بچہ ہونے کی وجہ سے دو سال کی عمر میں ہی جیت لیا تھا۔ میرے دادا نے جو ڈسٹرکٹ سکولز کے سپرنٹنڈنٹ تھے، بڑی توجہ سے اپنے ذہین بیٹے کی دیکھ بھال کرتے تھے اور ان کی علم سے محبت کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ میرے والد نے چھ سال کی عمر میں سکول جانا شروع کیا اور فوری طور پر کلاس چہارم میں داخل کر لئے گئے۔ وہ جلد ہی ہر امتحان میں ریکارڈ توڑتے چلے گئے اور بیس سال کی عمر میں انہوں نے گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کر لی۔

بلند تر افق پر قدم

اللہ تعالیٰ نے 1946ء میں میرے والد کے لئے ایک سکالرشپ پر کیمبرج یونیورسٹی (یو۔ کے) کے لئے سفر کے سامان پیدا فرما دیئے وہاں انہوں نے ریاضی اور فزکس میں ڈبل Tripos (ٹرائی پاس۔ کیمبرج میں آنرز کی ڈگری۔ مترجم) مکمل کی اور پی۔ ایچ۔ ڈی کی طرف گامزن ہو گئے۔ جسے انہوں نے پانچ ماہ میں مکمل کرلیا جو کہ ایک ریکارڈ ہے۔ انہیں پی۔ ایچ۔ ڈی سے پہلے بہترین کارکردگی دکھانے پر (Best Predoctoral work) سمتھ پرائز (Smith Prize) دیا گیا۔ اس کے بعد انہیں امریکہ کی پرنسٹن یونیورسٹی (Princeton University) میں مدعو کیا گیا جہاں انہوں نے ایک سال تک البرٹ آئین سٹائن (بیسویں صدی کے عظیم سائنسدان مترجم) کے ساتھ کام کیا۔

بعد ازاں وہ اس امید پر پاکستان واپس آ گئے کہ اپنے وطن میں تدریس اور تحقیق کا کام کر سکیں گے لیکن جلد ہی عیاں ہو گیا کہ ان جیسے صلاحیتوں والے انسان کا وہاں کوئی مستقبل نہیں ہے۔ لہٰذا بہت ہی بددلی کے ساتھ وہ 1953ء میں واپس کیمبرج آ گئے۔ اس بار ان کی اہلیہ اور اس مضمون کی مصنفہ بیٹی (خاکسارہ) بھی ساتھ تھی۔

علم و فضل کے دریا بہا دیئے

اس کے بعد تو فزکس میں ان کی کامرانیوں کی حد نہ تھی ان کے 25 سے زائد ریسرچ پیپرز شائع ہوئے۔ انہیں تحسین کے بعد تحسین، تکریم کے بعد تکریم اور انعام کے بعد انعام ملتے چلے گئے۔ ان میں کئی سب سے پہلے کے اعزازت شامل ہیں۔ وہ پہلے پاکستانی اور سب سے کم عمر شخصیت تھے جنہیں ذی شان و ذی وقار رائل سوسائیٹی (Royal Society) کا ممبر چنا گیا اور وہ لندن یونیورسٹی میں فل پروفیسر مقرر ہونے والے اب تک کے ریکارڈ کے مطابق کم عمر شخصیت تھے۔ وہ سب سے پہلے شخص تھے جنہیں جیمز میکسول میڈل (James Maxwell Medal) دیا گیا۔ انہیں ایٹم برائے امن (Atom for peace) انعام اور اس کے بعد بھی کثیر انعامات سے نوازا گیا اور ان سب سے بڑھ کر 1979ء کا نوبیل پرائز (Nobel Prize) تھا۔ وہ پہلے......اور پہلے پاکستانی تھے جنہوں نے سائنس میں دنیا کا سب سے بڑا اعزاز حاصل کیا۔ انہیں چوبیس انعامات اور میڈل ملے، پچیس ملکوں کی سائنس اکیڈمیوں کے ممبر منتخب ہوئے اور دنیا بھر کے ممالک سے چھتیس اعزازی ڈگریاں حاصل کیں۔ 1989ء میں انہیں ملکہ انگلستان کی جانب سے اعزازی Knight Hood دی گئی۔

کچھ حسین یادیں

اپنے والد محترم کے متعلق میری یادیں اس وقت سے شروع ہوتی ہیں جب میری والدہ محترمہ اور میں ان کے ساتھ کیمبرج میں رہائش پذیر ہوئے۔ اس وقت میرے عمر تین سال تھی۔ کیمبرج دریائے کیم (River Cam) کے کنارے ایک خوبصورت یونیورسٹی ٹاؤن ہے۔ ہم سینٹ جان کالج (St.John`s College) کے قریب، جہاں میرے والد اپنے فرائض منصبی انجام دے رہے تھے، ایک چھوٹے سے فلیٹ میں رہتے تھے۔ ان کا ایک پسندیدہ مشغلہ یہ تھا کہ وہ ہمیں دریا پر Punting کے لئے لے جاتے۔ Punt ایک چھوٹی سی کشتی ہوتی ہے جس کے عقبی حصہ میں کھڑے ہو کر ایک آدمی لمبے بانس کے ساتھ اسے آگے کی سمت دھکیلتا ہے۔ میری والدہ محترمہ اور میں کشتی کے اگلے حصہ میں بیٹھ جاتے جبکہ والد محترم لمبے بانس کو سنبھال لیتے۔ بعض اوقات یہ بانس پانی میں گر جاتا تب ہم ایک چھوٹے سے پیڈل کو استعمال کرتے اور ساحل پر پہنچ جاتے۔

لندن میں رہائش اور مصروفیات

چند سال بعد ہم لندن چلے گئے۔ میرے والد محترم کا امپیریل کالج میں پروفیسر کے طور پر تقرر ہو گیا اور اب وہ اپنے کام میں بہت مصروف ہو گئے۔ وہ ساری دنیا میں سفر کرتے۔ بعض اوقات وہ ایک ایک ہفتے میں چار پانچ ملکوں میں لیکچر دیتے اس لئے کام کی بھرمار کی وجہ سے ان کے پاس اہل خانہ کے لئے کم ہی وقت بچتا۔ اس کے باوجود وہ ہماری تعلیم و تربیت کی نگرانی اور رہنمائی کے لئے کچھ نہ کچھ وقت نکال ہی لیتے۔ وہ گھر پر بہت سخت تھے خاص طور پر پڑھائی کے معاملہ میں۔ وہ ہم سب کو ورک بکس (ایسی نصابی کتب جن کی مشقیں انہی میں موجود صفحات پر حل کی جاتی ہیں) لا کر دیتے اور کالج جانے سے پہلے کچھ صفحات کا کام ہمارے ذمہ لگا دیتے۔ جب بھی وہ کسی بیرون ملک دورے سے واپس آتے وہ ہمیں اپنے کمرے میں بلا کر ہمارے تعلیمی کام کے نمبروں (Grades) اور پیش رفت کی پڑتال کرتے۔ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے اور ہمارے اندر خود اعتمادی کو اجاگر کرتے۔ وہ ہمیں بار بار اپنا پسندیدہ مقولہ یاد دلاتے ''اپنی طرف سے بہترین کوشش کرو اور باقی اللہ پر چھوڑ دو''۔ وہ ہم سے بہترین کارکردگی کی توقع کرتے اور زیادہ محنت کرنے کی تنبیہہ کرتے رہتے۔

کام۔ کام اور کام

وہ خود کبھی فارغ۔ نہ بیٹھتے۔ 1964ء میں ٹریسٹے (اٹلی) میں بین الاقوامی مرکز برائے نظریاتی طبیعات'' (ICTP) قائم کرنے کے بعد وہ گویا مسلسل لندن اور ٹریسٹے کے درمیان مصروف سفر رہتے حتیٰ کہ جب وہ گھر پر ہوتے تو بھی وہ اپنے کمرے میں گھنٹوں مطالعہ میں مستغرق رہتے بعض ایام میں تو صرف کھانے کے اوقات میں کمرے سے باہر نکلتے۔ میرے والد محترم نے اپنے کمرے میں بہت ہی غیر معمولی درجۂ حرارت اور طلسماتی قسم کی فضا کا انتظام کر رکھا تھا۔ کمرے کا درجہ حرارت نسبتاً گرم مہینوں میں بھی حد درجہ زیادہ ہوتا

تھا اور ان کے گردو پیش خاص خاص جگہوں پر اگر بتیاں جلائی جاتی تھیں جن سے ہر سمت تیز خوشبو کے مرغولے پھیلتے چلے جاتے تھے۔ کمرے میں اکثر دھیمی آواز میں قرآن کریم کی ٹیپ چل رہی ہوتی تھی اس طرح اللہ تعالیٰ کا کلام ان کے خیالات سے کبھی جدا نہ ہوتا تھا۔ اور یہ حقیقت ان کی تحریروں میں بڑی نمایاں نظر آتی ہے۔

باہر سڑکوں کے شور سے بچنے کے لئے مخمل کے دبیز پردے اکثر و بیشتر کھینچ کر تان دیئے جاتے تھے۔ ہمیں ابتدائی عمر سے ہی یہ بات معلوم تھی کہ ان کے کام اور مطالعہ کے اوقات میں اپنی آوازوں کو اونچا نہیں کرنا اور ادھر ادھر نہیں بھاگنا حتیٰ کہ اگر فون بھی زیادہ دیر تک بجتا تو اسے ٹھک سے ہٹا دیا جاتا۔

حکمت وصحت والے مقولے پر عمل

میرے والد محترم باریک بینی سے کام کرنے والی عادات کو کبھی جھول نہ کھانے والی باقاعدگی کے ساتھ قائم رکھے ہوئے تھے جس کے دوران ہلکی سی نیند کے مختصر لمحے اور چینی والی گرم گرم چائے کی مسلسل سپلائی شامل ہوتے تھے وہ اس ضرب المثل پر پوری طرح عمل کرتے تھے ”جلد سونے اور جلد جاگنے کی عادت آدمی کو تندرست، متمول اور دانشمند بناتی ہے۔“

وہ رات کو آٹھ یا نو بجے کے قریب سو جاتے اور چند ہی گھنٹے بعد صبح صادق سے قبل کے پرسکون اوقات میں اٹھ جاتے جبکہ وہ اپنی توجہ کو مرکوز کرنے اور تخلیقی صلاحیت سے کام لینے کے لحاظ سے بلند ترین سطح پر ہوتے۔ اس دوران ان کا (توانائی کا) سہارا گرم اور میٹھی چائے کا تھرموس، اور کچھ کھانے پینے کی ہلکی پھلکی چیزیں ہوتیں جو ہم سونے سے پہلے ان کے بیڈ کے قریب رکھ دیا کرتے تھے۔

کتابوں اور مطالعہ سے محبت

ہمارے والد محترم نے ہمارے لئے جو ایک عظیم ورثہ چھوڑا ہے وہ کتابوں کا خزانہ اور مطالعہ کی محبت ہے۔ بعض دفعہ تو یوں لگتا تھا کہ ان کے نزدیک سانس لینے کے بعد پڑھنے کا نمبر آتا ہے۔ وہ تقریباً ہر موضوع پر کتابیں پڑھتے اور تمام قسم کے مضامین کے متعلق ان کا علم بہت وسیع تھا۔ انہیں نئی اور پرانی کتابیں خریدنے سے پیار تھا۔ باتھ روم سمیت ہمارے گھر میں کوئی ایک ایسی جگہ نہ تھی جہاں مختلف موضوعات سے متعلق کتابوں سے بھری الماریاں نہ ہوں۔ ہمارے والد محترم دنیا بھر کے سفر سے واپسی پر جو سوٹ کیس لے کر آتے وہ کتابوں کے بوجھ سے پھٹ رہا ہوتا تھا اور میری والدہ محترمہ اس فکر میں غلطاں رہتیں کہ ان کو کہاں سمیٹا جائے۔

وقت سب سے قیمتی چیز ہے

ہمیں والد محترم نے ایک حد درجہ ضروری بات جو سکھائی وہ وقت کی قدر قیمت تھی۔ ان کے نزدیک وقت سب سے قیمتی عطیہ ہے اور اسے ضائع کرنا گناہ ہے۔ ہماری دادی صاحبہ ہمیں بتایا کرتی تھیں کہ بچپن کی عمر میں بھی ہمارے والد محترم نے اپنے دن کی تقسیم اوقات کی ہوتی تھی۔ اتنا وقت مطالعہ کے لئے اتنا وقت کھیل کے لئے وغیرہ وغیرہ حقیقت یہ ہے کہ جب وہ کھیلنے جاتے تو اپنا ٹائم پیس (Clock) ساتھ لے جاتے اور جب ان کا مقررشدہ وقت ختم ہوجاتا تو وہ اپنے مطالعہ کے کام پر واپس آجاتے خواہ کھیل میں کتنا ہی لطف آرہا ہوتا!

میرے والد محترم کسی ایسی سرگرمی کو برداشت نہیں کرتے تھے جسے وہ ضیاع وقت خیال کرتے تھے۔ اس کی ایک مثال ٹی۔وی ہے۔ اس لئے جب ہم بڑھتی ہوئی عمر میں تھے تو ہمارے گھر میں کوئی ٹی۔وی نہیں تھا۔ ظاہر ہے کہ جب ہم بچے تھے تو اس کی کمی کی شکایت کرتے تھے لیکن اب میں ان کی بے حد شکرگزار ہوں کیونکہ آخر ہمیں اس بات سے فائدہ پہنچا اور ہم نے مطالعہ پر زیادہ وقت صرف کیا۔ وہ ہمیں اکثر تعلیمی ٹرپس (Trips) پر لے جاتے مثلاً عجائب گھر، مختلف ادارے اور تاریخی دلچسپی کے مقامات، اتوار کے دن وہ عموماً کام کرنے کے لئے اپنے کالج چلے جاتے تھے اور اکثر ہمیں ساتھ لے جاتے اور ہمیں کالج سے ملحق سائنس میوزیم میں چھوڑ جاتے۔

تین محبوب چیزیں

ہمارے والد محترم کو تین چیزوں سے بے حد محبت تھی۔ قرآن کریم اپنے والدین اور اپنا ملک، انہوں نے کالج میں عربی پڑھی تھی اس لئے وہ قرآن پاک کے مطالب کے خوب ماہر تھے۔ وہ ڈوب کر قرآن حکیم پر تدبر کرتے خاص طور پر وہ آیات جو سائنس سے متعلق ہیں اور اپنے کام کے لئے ان آیات مبارکہ سے تحریک وتقویت حاصل کرتے۔ وہ ہمیشہ اپنی تقاریر کو اس دعا سے شروع کرتے ”اے ہمارے رب! ہمیں وہ (کچھ) دے جس کا تو نے اپنے رسولوں (کی زبان پر) ہم سے وعدہ کیا ہے اور قیامت کے دن ہمیں ذلیل نہ کرنا۔ تو اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرتا۔“

(سورۃ آل عمران: 195)

گھر پر وہ آڈیو ٹیپ پر قرآن کریم کی تلاوت سنا کرتے۔ وہ ہمیشہ اپنی تقریروں میں آیات مبارکہ کا حوالہ دیا کرتے تھے۔ نوبیل تقریب کے بعد میرے والد صاحب کو یہ اعزاز دیا گیا کہ وہ نوبیل ضیافت کے موقع پر خطاب کریں۔ اس موقع پر انہوں نے اپنی تقریر میں عقیدے اور سائنس کا تذکرہ کیا اور یہ آیت پڑھی جو انہیں بہت عزیز تھی۔

”وہ ہی ہے جس نے سات آسمان درجہ بدرجہ بنائے ہیں (اور) تو رحمٰن (خدا) کی پیدائش میں کوئی رخنہ نہیں دیکھتا اور تو اپنی آنکھ کو (ادھر ادھر) پھیر کر اچھی طرح سے دیکھ لے! کیا تجھے (خدا کی مخلوق میں کسی جگہ بھی) کوئی رخنہ نظر آتا ہے“۔

(سورۃ الملک آیت 4)

”پھر بار بار نظر کو چکر دے، وہ آخری تیری طرف ناکام ہو کر لوٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی (اور کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا)“ (سورۃ الملک آیت: 5)

میرے والد محترم کی محبت اپنے والدین کے ساتھ اور ان دونوں کی محبت ان (اپنے بیٹے) کے ساتھ مثالی حیثیت رکھتی تھی۔ میرے قابل احترام دادا چوہدری محمد حسین صاحب خود بھی ایک غیر معمولی انسان تھے انہیں بہت کم عمری سے ہی اللہ تعالیٰ اور دین حق کے ساتھ گہری محبت تھی اور انہیں دعاؤں اور رویا کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر احمدیت قبول کرنے کی رہنمائی اور توفیق حاصل ہوئی۔ یہ 1914ء کا واقعہ ہے جبکہ ان کی عمر بارہ سال تھی۔ میرے والد کی پیدائش کے بعد میرے قابل احترام دادا نے میرے والد محترم کی خداداد صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور ان کا مستقبل روشن کرنے کے لئے گویا اپنی زندگی وقف کردی تھی۔

آپ ہی تھے جنہوں نے میرے والد محترم میں حصول علم کے شوق وذوق کی آبیاری کی اور ان کے اندر سخت محنت اور نظم وضبط کو اجاگر کیا۔ مجھے یاد ہے کہ میرے بزرگ دادا کا ایک پسندیدہ مقولہ یہ تھا:

”وقت اور جوار بھاٹا کسی کا انتظار نہیں کرتے“

آداب فرزندی

میرے والد محترم اپنے والد بزرگوار کے پوری طرح تابع فرمان تھے اور ان کی ہدایات پر بلا تامل عمل پیرا ہوتے تھے۔ میری دادی محترمہ کا نام ہاجرہ بیگم تھا اور وہ حافظ نبی بخش صاحب کی دختر تھیں۔ وہ ایک نرم خو، پیار کرنے والی اور سادہ مزاج خاتون تھیں۔ جب بھی میرے والد محترم امتحان میں مصروف ہوتے تو وہ اپنی جائے نماز بچھاتیں اور ان کی کامیابی کے لئے نوافل ادا کرنے لگتیں۔ وہ میرے والد محترم کا بہت اکرام کرتیں جیسا کہ میرے والد ان کا احترام کرتے تھے۔

جب میرے والد محترم نے نوبیل انعام جیتا تو انہوں نے وہ تمام رقم ضرورت مند طلبا کے لئے ایک سکالرشپ فنڈ قائم کرنے میں صرف کردی اور اس فنڈ کا نام محمد اینڈ ہاجرہ حسین فاؤنڈیشن رکھا۔

یہ میرے والد محترم کی وصیت تھی کہ انہیں ان کے والدین کے قرب میں بہشتی مقبرہ ربوہ دفن کیا جائے۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان تھا کہ ان کے لئے جگہ محفوظ کر دی گئی تھی۔ ان کی وفات کے بعد میرے بھائی ان کے کچھ کاغذات کا جائزہ لے رہے تھے تو ہمیں معلوم ہوا کہ انہوں نے اپنی وصیت نامے میں ایک نوٹ کا اضافہ کیا تھا جس میں یہ درج تھا کہ:

”اگر کسی وجہ سے مجھے ربوہ لیجانا ممکن نہ ہو تو میرے کتبہ پر یہ الفاظ تحریر کئے جائیں: ”ان کی آرزو تھی کہ انہیں اپنی والدہ کے قدموں میں دفن کیا جائے۔“

وطن عزیز سے محبت

اپنے وطن عزیز سے میرے والد محترم کی محبت خوب جانی پہچانی ہے ہر چند کہ ان کے ملک نے ان کی قدر نہیں کی۔ 1953ء میں انہیں انگلستان چلے جانے کا مشکل فیصلہ کرنا پڑا۔ بایں ہمہ وہ صدر ایوب خاں کے سائنسی مشیر اعلیٰ کی حیثیت میں اپنے وطن کی خدمت کرتے رہے۔ مجھے اس طرح یاد ہے۔ جب انہیں 1959ء میں ستارۂ پاکستان کا تمغہ دیا گیا تو وہ کس قدر شاداں و نازاں تھے۔ جب مذہب کے نام پر احمدیوں پر ظلم وستم بہت بڑھ گیا تو انہوں نے تمام سرکاری عہدوں سے استعفیٰ دے دیا لیکن پاکستان کے لئے سائنس اور ٹیکنالوجی کے حصول کے لئے برابر کوشاں رہے انہوں نے اس بات کو مطمح نظر بنالیا کہ جس طرح بھی بن سکے پاکستانی سکالرز اور خاص طور پر احمدیوں کی مدد کی جائے۔ میرے والد محترم نے کبھی بھی اپنی قومیت (Nationality) تبدیل نہیں کی۔ باوجود اس بات کے کہ انہیں کئی ملکوں سے شہریت کی پیشکش ہوئی انہوں نے پاکستانی رہنے کو ترجیح دی۔ جب وہ نوبیل پرائز حاصل کرنے کے لئے سویڈن گئے تو انہوں نے اپنے وطن کے اعزاز میں اپنا قومی لباس۔ پگڑی اور شیروانی زیب تن کر رکھی تھی۔

انٹرنیشنل سینٹر فار تھیوریٹیکل فزکس

انہیں مجبوراً اپنا وطن سے چھوڑنے کا جو تجربہ ہوا اس سے ان کا دھیان انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس قائم کرنے کی طرف گیا تا کہ ترقی پذیر ممالک کے طلبہ کو سائنس کے میدان کے روشن ترین ستاروں سے علم حاصل کرنے کے مواقع میسر آسکیں اپنے آپ کو اس طرح یارو مددگار محسوس نہ کریں جیسا کہ خود ان کے ساتھ ہو چکا تھا۔ یہ مرکز (ICTP) 1964ء میں قائم کیا گیا اور اس سے اب تک غریب ممالک کے ہزاروں طلبہ فائدہ حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے تھرڈ ورلڈ اکیڈمی آف سائنسز قائم کی تا کہ ترقی پذیر اقوام میں سائنس اور ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جاسکے۔ ان کا یہ بھی خواب تھا کہ وہ ایک عالمی یونیورسٹی (World University) قائم کریں اور مسلم اقوام کے لئے ان کی دلی خواہش تھی کہ وہ علم وفضل اور سائنس میں پھر سے اپنا سابقہ مقام حاصل کریں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست

تمام تر اعزازات اور کامیابیوں کے باوجود میرے والد محترم میں کبھی بھی کسی قسم کے تکبر کا شائبہ تک نہ پایا جاتا تھا۔ ان کے زعم میں کبھی نہیں آیا کہ وہ ایک بہت بڑے انسان تھے اور وہ اپنی معمولی سطح سے ابتداء کو کبھی نہیں بھولے سب سے بڑھ کر یہ کہ

انہوں نے اس حقیقت کو کبھی فراموش نہیں کیا کہ جو کچھ بھی انہوں نے حاصل کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کا نتیجہ تھا اور یہ صفت میرے والد اور ایک اور عظیم احمدی سپوت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کے درمیان قدر مشترک تھی۔ یہ دونوں شخصیتیں حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی (''مندرجہ تجلیات الٰہیہ'' مترجم) کی مصداق تھیں اور ان کے درمیان عمر بھر کی رفاقت اور دوستی قائم رہی یہ وابستگی ایک قابل ذکر انداز میں شروع ہوئی۔

چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے ساتھ تعلق

1946ء میں میرے والد محترم پہلی بار بحری جہاز کا سفر کرتے ہوئے انگلستان پہنچے۔ جہاز Liver Pool کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوا۔ عجیب وغریب اتفاق ہوا کہ چوہدری صاحب جو اس وقت سپریم کورٹ آف انڈیا کے جج تھے۔ اپنے بھتیجے کو لینے گودی یعنی Docks پر آئے۔ میرے والد محترم کا بھاری بھرکم کتابوں سے بھرا ہوا سوٹ کیس کسٹمز ہال میں پڑا تھا اور وہاں پر کوئی سامان اٹھانے والے مزدور نہیں تھے۔ میرے والد محترم کو مشکل میں دوچار دیکھ کر حضرت چوہدری صاحب نے سوٹ کیس کو ایک طرف سے پکڑا اور میرے والد کو ٹرین تک پہنچنے میں مدد دی۔ اس کے بعد محترم چوہدری صاحب نے دیکھا کہ تیز ٹھنڈی ہوا کی وجہ سے میرے والد سردی سے کانپ رہے ہیں تو انہوں نے اپنا ایک اوورکوٹ ان کو دے دیا میرے والد محترم یہ اوورکوٹ کئی سالوں تک پہنتے رہے اور اب یہ ان کے ایک بھائی کی ملکیت ہے۔

مہمان نوازی کی صفت

جب بھی میرے والد محترم لندن میں ہوتے۔ حضرت چوہدری صاحب ہر اتوار کی صبح کو ہمارے ہاں آکر ناشتہ کرتے۔ ناشتے کے ان مواقع پر ان کی باہمی گفتگو سننے کا بڑا لطف ہوتا تھا جبکہ یہ دونوں عظیم اور روشن دماغ شخصیتیں مذہب، سیاست اور بہت سے دوسرے موضوعات پر بات چیت کرنے کے لئے اکٹھے ہوا کرتے تھے۔ میرے والد محترم کو لوگوں کو گھر پر دعوت دینے کا بے حد شوق تھا۔ وہ اپنے گھر کو ''شہر کا بہترین ریسٹورنٹ'' کہا کرتے تھے۔ جو دراصل میری والدہ محترمہ کے کھانا پکانے کے فن کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ میرے والد محترم کے معزز مہمانوں میں وزراء، سفارت کار اور بیرون ملک کے چیدہ چیدہ لوگ پروفیسر صاحبان اور اکثر اوقات ان کے اپنے طلبہ شامل ہوتے تھے۔

چمکتا دمکتا چاند گہنانے لگا

اپنی زندگی کے آخری سالوں میں میرے والد محترم PSP مرض کا شکار ہوگئے۔ یہ ایک بہت ہی شاذونادر ہونے والی بیماری ہے جس کے متعلق بہت کم لوگوں کو معلوم ہے۔ اگرچہ ان کا ذہن اور قوت ادراک آخر تک سلامت رہے لیکن ان کے عضلات (Muscles) رفتہ رفتہ کمزور اور ناکارہ ہو گئے۔

میرے والد اتنے مضبوط ایمان کے مالک تھے کہ انہوں نے اپنی مخدوش حالت کو بغیر کسی حرف شکایت کے قبول کیا۔ اگرچہ انہیں شروع سے ہی معلوم تھا کہ یہ بیماری آگے کیا نوعیت اختیار کرے گی اور انجام کیا ہوگا لیکن ہم نے انہیں اس بیماری کے دوران کبھی شکوہ گلہ کرتے یا واویلا کرتے نہیں سنا۔

انجام بخیر

اللہ کریم نے اپنے بندے عبدالسلام کو بیشمار افضال و برکات سے نوازا تھا۔ انہوں نے ایک بامراد اور خوش اسلوب زندگی گزاری اور ان کی وفات بہت ہی باوقار اور بامنزلت تھی۔ جس اکرام و محبت سے انہیں رخصت کیا گیا اگر وہ اسے دیکھ پاتے تو خود بھی ورطۂ حیرت میں ڈوب جاتے۔ میں اس آخری سفر کو کبھی بھول نہ پاؤں گی ہم نے ان کے ساتھ لندن سے ربوہ کے بہشتی مقبرہ تک سفر کیا۔ ہزاروں ہزار لوگوں کا منظر، جو ان کو تکریم پیش کرنے کے انتظار میں ربوہ کو جانے والی سڑک کے کنارے قطار در قطار کھڑے تھے مکمل طور پر مسحور کن تھا۔ تیس ہزار سے زائد لوگ ان کی نماز جنازہ میں شامل ہوئے۔ ان کی خواہش کے مطابق انہیں اپنے والد کے پہلو اور والدہ کے قدموں میں سپرد خاک کیا گیا۔

ولادت اور وفات کے متعلق الٰہی خبر

اللہ تعالیٰ نے ان کی اس جہاں میں آمد اور پھر اس دنیا سے رخصت ہونے کی بھی خبر دی تھی۔ جس رات میرے والد کی وفات ہوئی۔ 21 نومبر 1996ء بوقت 2.45 صبح میرے والد کے چھوٹے بھائی اور میرے چچا عبدالرشید صاحب نے خواب میں دیکھا کہ میرے دادا ان کے پاس آئے ہیں وہ بہت عمدہ کپڑوں میں ملبوس ہیں اور بہت خوش نظر آرہے ہیں اور کہنے لگے، جیسا کہ اعلان کر رہے ہوں ''سلام پہنچ گیا ہے''۔ اللہ کریم اپنے بندہ کو اعلیٰ سے اعلیٰ اجر اور درجات سے نوازے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اور بہت سے عبدالسلام عطا فرمائے۔ آمین۔''

حضرت مصلح موعودؓ نے احباب جماعت کے لئے کیسی پیاری دعا کی ہے:۔

پایاب ہو تمہارے لئے بحر معرفت
کھل جائے تم پہ راز حقیقت خدا کرے
زندہ رہیں علوم تمہارے جہان میں
پائندہ ہو تمہاری لیاقت خدا کرے

☆☆☆

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں ہڈی کے ٹیومر (Bone Tumours)

ہڈی کے ٹیومر کی دو بڑی اقسام ہوتی ہیں۔ ایک بنائن ٹیومر (Benign Tumour) اور دوسری میلیگننٹ ٹیومر (Malignant Tumour) ہوتی ہیں۔ ان دونوں طرح کے ٹیومر کی مزید اقسام بھی ہیں۔

بنائن ٹیومر کی ایک قسم آسٹیوما (Osteoma) ہے۔ اس قسم کے ٹیومر میں ہڈی میں ایک متوازن ابھار پیدا ہوتا ہے اور یہ زیادہ تر بڑی ہڈیوں میں ہوتا ہے۔ اس کی کوئی خاص علامات بظاہر نظر نہیں آتیں۔ اس کی ایک اور قسم کونڈروما ہے۔ (Chondroma) کونڈروما کی ایک صورت یہ ہے کہ یہ ہڈی کے باہر کی طرف بڑھتا ہے۔ دوسری صورت میں یہ ہڈی کے ساتھ بڑھتا ہے۔ یہ دونوں اقسام کے ٹیومر زیادہ تر ہاتھ، پاؤں اور سیدھی ہڈیوں میں ہوتے ہیں۔

بنائن ٹیومر ہی کی ایک اور قسم آسٹیو کونڈروما (Osteochondroma) ہے۔ یہ بھی ہڈی کے باہر کی طرف بڑھتا ہے اور اس کی شکل مشروم کی طرح ہوتی ہے۔ ٹیومر کی یہ قسم ایک ہڈی پر شروع ہونے کے بعد بہت سی اور ہڈیوں کو بھی متاثر کردیتی ہے ان کی علامات میں جوڑ کے نزدیک سوجن ہونے لگتی ہے اور ایکسرے واضح طور پر مشروم کی شکل کے ابھار کو ظاہر کرتا ہے۔

اسی کی ایک اور قسم آسٹیوکلاسٹوما (Osteoclastoma) یا جوائنٹ سیل ٹیومر (Joint Cell Tumour) ہے۔ یہ بچوں کی بجائے زیادہ تر نوجوانوں میں ہوتا ہے اور کولہے کے نیچے والی بڑی ہڈی، یا اس کے نیچے موجود ٹبیا (Tibia) میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کہنی کے نیچے والی ہڈی پر بھی ہو سکتا ہے اور کندھے کے نیچے کہنی تک موجود ہڈی میں بھی ہوسکتا ہے۔ یہ انڈے (Egg) کی شکل میں ابھرتا ہے۔ اس کی علامات میں بھی درد کی شکایت اور سوجن ہے۔

میلیگننٹ ٹیومر کی اقسام میں پہلی قسم آسٹیوسارکوما (Osteosarcoma) ہے یہ ٹیومر بچوں میں یا نوجوانوں میں ہوتا ہے۔ یہ کولہے اور گھٹنے کے درمیان والی ہڈی، فیمر (Femur) کے نچلی طرف، گھٹنے کے نیچے والی ہڈی اور کندھے سے کہنی تک کی ہڈی میں ہو سکتا ہے۔ اس میں بھی درد کے ساتھ سوجن ہو جاتی ہے، جو آگے چل کر شدت اختیار کر جاتی ہے۔ اسی کی ایک اور قسم کونڈروسارکوما (Chondrosarcoma) ہے۔ یہ ٹیومر بھی فیمر، ٹبیا اور ھیومرس (Humerous) کی ہڈیوں میں ہوسکتا ہے۔ یہ عموماً درمیانی عمر کے لوگوں میں ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ بڑھتا ہے جو آگے چل کر بڑے سائز میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اسی کی ایک اور قسم فبروسارکوما (Fibrosarcoma) ہے۔ یہ ٹیومر اتنا عام تصور نہیں کیا جاتا۔ یہ نوجوانوں میں ہوتا ہے اور عموماً فیمر اور ٹبیا پر ہوتا ہے۔

میلیگننٹ ٹیومر کی ایک اور قسم ایونکس ٹیومر (Ewings Tumour) ہے۔ یہ بھی اتنا عام نہیں۔ یہ عموماً بچوں میں ہوتا ہے۔ اسی کی ایک اور قسم ملٹی پل مائیکولوما (Multiple Mycoloma) ہے۔ یہ عموماً بڑی عمر کے لوگ میں ہوتا ہے۔ اس میں مریض کی بنیادی صحت انتہائی متاثر ہو جاتی ہے اور اس کا رنگ بھی زرد ہونے لگتا ہے اس کے علاوہ ایک اور قسم سیکنڈری میٹاسٹیٹک ٹیومر (Secondary Metastatic Tumour) ہے۔ یہ بچوں اور نوجوانوں میں ہوسکتا ہے۔ یہ پسلیوں، کولہے کی ہڈی، فیمر اور ھیومرس کے اوپری حصوں میں ہوسکتا ہے۔

یاد رہے کہ ٹیومر کا مطلب غیر معمولی طور پر کسی حصے کا ابھرنا ہے اور اسی جگہ نئے ٹشوز کا بڑھنا ہے۔ ٹیومر کی کوئی بھی علامت ظاہر ہونے پر کوالیفائڈ ڈاکٹر (ایلوپیتھی) سے رابطہ ضروری ہے۔ کسی بھی قسم کے ٹیومر کو ابتدائی مرحلے پر علاج کے ذریعہ مکمل ختم کیا جاسکتا ہے اور فوری طور پر اس کے بڑھنے کو روکا جاسکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ باقاعدہ ششماہی یا سالانہ میڈیکل چیک اپ، جسے اکثر لوگ وقت اور پیسے کا ضیاع سمجھتے ہیں صحت اور زندگی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس لئے احباب جماعت اور خصوصاً واقفین نو بچوں کے والدین کو اپنا اور اپنے بچوں کا باقاعدہ ششماہی یا سالانہ میڈیکل چیک اپ ضرور کروانا چاہئے اور اس سلسلے میں کسی تساہل سے کام نہیں لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت کے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین

تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں

حضرت مسیح موعودؑ فرمایا کرتے تھے۔ تین قسم کے لوگ ہماری جماعت میں ہیں۔ ایک وہ جو مجھے خدا کا مامور اور مرسل سمجھ کر ایمان لائے۔ دوسرے وہ جو اس لئے ایمان لائے کہ یہ ایک منظم جماعت ہے' وہ صدر انجمن سے تعلق رکھتے ہیں۔ تیسرے وہ جو مولوی نورالدین صاحب سے حسن ظن رکھتے تھے اور ان کی وجہ سے جماعت میں داخل ہوگئے۔ پھر فرمایا نجات وہی پاسکتا ہے جسے ایمان عجائز نصیب ہو۔ سچا سمجھ کر وہ مانتا ہے' پھر خواہ جیئے یا مرے' اس ایمان پر قائم رہتا ہے۔

(انوارالعلوم جلد نمبر 13 صفحہ 529)

ابن کریم

جس کو تیری دُھن لگی آخر وہ تجھ کو جا ملا

کچھ ذکر استاذی المکرّم چوہدری منیر احمد عارف صاحب کا

دنیا سے محبت کرنے والے تو ساری زندگی ٹھوکریں کھانے کے بعد ناکام و نامراد لوٹتے ہیں۔ بظاہر وقتی لذت پاتے ہیں گویا سراب کو پانی سمجھ کر اس کی طرف سرپٹ دوڑتے چلے جاتے ہیں۔ مگر حاصل کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کچھ اسی قسم کا نقشہ اس شعر میں بیان ہو رہا ہے۔

تا عمر ڈھونڈتا رہا منزل مَیں عشق کی
انجام یہ کہ گرد سفر لے کے آ گیا

مگر جو لوگ خدا سے محبت کرتے ہیں اور اس کی لقاء اور رضا کے حصول کے لئے کوشش کرتے ہیں اور اپنی زندگی اس کی راہ میں فدا اور قربان کرنے کے ارادوں کے ساتھ عملی جامہ پہناتے ہیں۔ وہ جادۂ مستقیم پر چلتے ہوئے انعام یافتہ گروہ میں شامل ہو جاتے ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

جس کو تیری دُھن لگی آخر وہ تجھ کو جا ملا
جس کو بے چینی ہے یہ وہ پا گیا آخر قرار

اسی دُھن اور اسی جادہ صراط المستقیم کا مسافر جس نے زندگی کی 78 بہاریں دیکھیں اور تقریباً 54 سال کا لمحہ لمحہ قربان کر دیا اور پرسکون اور معزز اور بامراد زندگی پائی۔ میری مراد جناب چوہدری منیر عارف صاحب مرحوم سے ہے۔ آپ کو ایک عرصہ سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل دیکھا اور ان کے دور میں ہاسٹل میں مقیم رہنے کا شرف پایا۔

مجھے یاد ہے آپ سے انڈونیشین اور افریقن طلباء خاص فیض اور علم پاتے تھے۔

محترم عارف صاحب بڑے ہی دھیمے مزاج کے بڑے ہی دلربا انسان تھے۔ وجاہت اور شرافت چہرے سے خوب ٹپکتی تھی۔ دراز قد بھرے ہوئے جسم خوبصورت داڑھی، اونچی دیوار والی ٹوپی پہنتے تو اور بھی سروقد دکھائی دیتے۔ جتنے بارعب دکھائی دیتے تھے اتنے ہی اندر سے حلیم۔ آخر ہوتا بھی کیوں ناں اور پھر کیا عمل کیا حضرت مصلح موعود کے اشعار پر۔

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیب نسواں
مرد وہ جو جفاکش ہو گل اندام نہ ہو
جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار
سستیاں ترک کرو طالب آرام نہ ہو
ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

آپ پر ان اشعار کا اطلاق اس لئے بھی ہوتا ہے کہ ہمارے پیارے امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ 9 مارچ 2007ء میں ان کو ان الفاظ میں خراج تحسین پیش فرمایا ہے۔ مفہوم پیش کرتا ہوں کہ دو سوٹیوں کے سہارے چل کر اپنے فرائض ادا کرنے قضاء میں آئے۔ ناظم صاحب دارالقضاء نے کہا آپ اس حالت میں اتنی تکلیف کر کے کیوں آ گئے۔ کہنے لگے دل نہیں مانتا کہ جو فرائض نظام جماعت نے میرے ذمے لگائے ہیں ان کو ادا نہ کروں۔ جو شخص اس حالت میں بھی مفوضہ امور کی سرانجام دہی کے لئے دیوانہ وار گرتے پڑتے چلا آ رہا ہو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ صحت کی حالت میں کس جانفشانی اور جوانمردی سے فرائض کی ادائیگی کی توفیق پاتے ہوں گے۔ دراصل امام کی نیکیاں اور خوبیاں مقتدیوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ بھلا ان کے مقتدی آرام کہاں کر سکتے ہیں۔ مجھے یاد آیا ہمارے ایک معروف ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحب جن دنوں جامعہ احمدیہ میں انگلش شعبہ کے انچارج تھے یہ ان دنوں کی بات ہے کہنے لگے کام سے دل مطمئن نہیں ہوتا۔ یہ اس شخص کا بیان ہے جس کے پیچھے سارا سارا دن لوگ دوائی کے حصول کے لئے پھرا کرتے تھے اور جامعہ احمدیہ میں تدریسی ذمہ داریوں کا بار الگ اور کہہ یہ رہے ہیں کہ کام سے اطمینان نہیں ہوتا۔ کام کم ہیں۔ میں نے کہا بات دراصل اور ہے۔ کہنے لگے وہ کیا؟ میں نے کہا جن کا امام 180 ملکوں کو Lead کر رہا ہو۔ مقتدی چھوٹے چھوٹے دائروں میں کہاں مطمئن ہو سکتے ہیں۔ بہرحال خدمت کرنے والے اپنے امام کو دیکھتے ہیں۔ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ خلفاء سلسلہ کی جو ذمہ داریاں ہیں ان کی کچھ جھلک احباب کے سامنے آتی رہتی ہے۔ ان کے تیار کردہ شاگرد بھی اس طرح اپنے خون کے آخری قطرے تک اس گلشن کی آبیاری میں جتے رہتے ہیں تا آنکہ اے نفس مطمئنہ آ اپنے رب کی رضا کی جنتوں میں داخل ہو جا، کی آواز آ جاتی ہے اور وہ لبیک کہتے ہوئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک شعر اس موقعہ پر یاد آ گیا۔ کیا خوب اس حالت کا نقشہ کھینچتے ہیں۔

کوئی احمدیوں کے امام سے بڑھ کر کیا دنیا میں غنی ہوگا
سچے دل اس کی دولت ہیں اخلاص اس کا سرمایہ ہے

محترم چوہدری صاحب کے اس حالت میں جماعتی فرائض ادا کرنے آنا اور یہ کہنا کہ دل نہیں مانتا کہ مفوضہ فرائض سے کوتاہی برتوں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک تحریر یاد آ گئی۔ جس میں اس طرح کی محنت اور جانفشانی کرنے کی نصیحت فرمائی گئی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

سچائی کی فتح ہوگی اور (-) کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز (-) کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ (-) کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر (-) کی زندگی۔ (-) کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 11)

فی زمانہ خصوصاً ہمارے نوجوانوں کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ محنت محنت اور محنت کے بغیر ان منزلوں تک ہم نہیں پہنچ سکتے جن کی خبریں یا جن کی بشارتیں ہمیں دی جا چکی ہیں۔ ایک میٹنگ لیتے ہوئے ایک عہدیدار اپنے ایک بزرگ ساتھی جن کا حال ہی میں بائی پاس آپریشن ہوا ہے، کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمانے لگے۔ ان سے مجھے شکوہ ہے کہ یہ زیادہ دیر بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ آرام کرنے گھر نہیں جاتے۔ اللہ اللہ ہمارے لئے کتنا بڑا ٹارگٹ ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود کا ایک خوبصورت اقتباس پیش کرتا ہوں۔

اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو، اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو۔ ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں۔ (سیر روحانی ص 620)

ہاں ایک اور بات یاد آ گئی جس کا میں نے خود بھی مشاہدہ کیا ہوا ہے کہ جہاں تک ممکن ہوتا طلباء کی سہولت بہم پہنچانے کی سعی کرتے۔ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھ کر ایک میٹنگ میں شامل ہونے کی غرض سے آ رہا تھا تو راستے میں ایک نوجوان جنہوں نے آپ کے زمانۂ سپرنٹنڈنٹ میں ہاسٹل جامعہ احمدیہ میں وقت گزارا تھا۔ میں نے مکرم عارف صاحب کی وفات کا بتایا تو مجھے کہنے لگے انہوں نے تو مجھے بڑی ہی مشکل سے جگہ بنا کے دی تھی مجھے فوراً بہشتی مقبرہ چھوڑ آؤ۔ چنانچہ میں نے اپنے ساتھ سائیکل پر بٹھا لیا اور اس نوجوان کی محبت کو دیکھ کر عجیب دل پر اثر ہوا۔

غرضیکہ بہت مشفق اور مہربان شخصیت کے مالک تھے اور نہایت عاجزانہ انداز اختیار کئے رکھتے۔ ان کی وفات رات اڑھائی بجے کے قریب ہوئی۔ آپ کے ہاں تعزیت کے لئے پہنچا۔ بیٹھے بیٹھے غالباً آپ کے نواسے نے بتایا کہ رات دو اڑھائی بجے آپ کی آنکھ کھل گئی نیند نہیں آ رہی تھی۔ اپنی اہلیہ محترمہ کو اٹھا کر باتیں کرنے لگ گئے کہ میں سوچتا ہوں کہ میں ایک غریب سا انسان تھا۔ مجھے خدا نے دنیا جہان کی نعمتوں سے کس شان سے نوازا ہے۔ اس کے مجھ پر کتنے فضل اور احسان ہیں۔ مجھے آپ کی، کی ہوئی عاجزانہ باتوں سے ایاز کا تاریخی انداز یاد آ گیا۔ جبکہ وہ رات کے وقت پرانے صندوق میں سے اپنے پرانے اور پھٹے کپڑے پہن کر اللہ کے حضور رویا کرتا تھا کہ میرے مالک تو نے اس غریب پر کتنے احسان کئے۔ فقیری سے وزارت تک پہنچایا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
اب دیکھتے ہو کیسا رجوع جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں اور خوبیاں اپنانے کی توفیق اور ہمیں آپ کے اس نمونے کو اپنانے کی توفیق دے کہ آپ دم آخر حضرت مصلح موعود کے اس شعر کے مصداق بنے رہے۔

گرتے پڑتے در مولیٰ پہ رسا ہو جاؤ
اور پروانے کی مانند فدا ہو جاؤ

مشہور سائنسدان

اگناتس فلپ سیمل وائس

1818ء تا 1865ء

سیمل وائس 1818ء میں ہنگری کے شہر بوڈا میں پیدا ہوا۔ اس نے پیسٹ اور وی آنا کی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کی۔ جیسا کہ دوسرے کئی سائنسدانوں کے ساتھ ہوا تھا، سیمل وائس نے بھی پہلے اپنی زندگی کا آغاز مختلف طریقے سے کیا۔ تاہم ایک بار وہ اپنے کسی دوست کے ساتھ اناٹومی پر کوئی لیکچر سننے کے لئے گیا۔ لیکچر سن کر وہ بہت حیرت زدہ ہوا چنانچہ اس نے اپنی قانون کی کتابوں کو چھوڑ کر طب کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اس نے طب کی ایک شاخ زچگی کا انتخاب کیا۔

سیمل وائس نے زچگی سے ہونے والی اموات کی شرح پر قابو پانے کی کوششیں جاری رکھیں۔ جب کبھی بھی اسے اس میں اضافہ ہوتا دکھائی دیتا وہ تفتیش کرتا تو بعض اوقات یہ پتہ چلتا کہ کوئی لاپرواہ ڈاکٹر کلورین کے پانی میں ہاتھ دھونا بھول گیا تھا اور ایک بار ہسپتال کے کسی ''کفایت شعار'' ڈاکٹر کے کسی پرانی مریضہ کے بستر کی جراثیم زدہ چادر کسی نئی داخل ہونے والی مریضہ کے بستر پر بچھانے کی اجازت دینے سے ایسا ہوا تھا۔ اس کی کوششوں کا اکثر لسٹر، پاسچر جیز اور بہت سے دوسرے عظیم سائندانوں کی کاوشوں کی طرح مذاق اڑایا جاتا تھا۔ 1849ء میں اس کے ایک اعلیٰ افسر کے حسد اور آزردگی کی وجہ سے ایک بار پھر اس کو برخاست کر دیا گیا لیکن یہ اس کی خوش قسمتی تھی کہ اسے پیسٹ کے ایک میٹرنٹی ہسپتال میں نوکری مل گئی۔ یہاں بھی اسے وی آنا جیسے ناخوشگوار حالات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ہسپتال میں چھ سال تک کام کرنے کے دوران اس نے شرح اموات کو 0.85 فیصد تک کم کر دیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 69635 میں نادیہ ثناء

بنت بشارت احمد قمر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 470-11 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ ثناء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24634۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ

مسل نمبر 69636 میں سعدیہ بشارت

بنت بشارت احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 ماشے اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 69637 میں رقیہ طاہرہ

زوجہ شبیر احمد قوم لوڑکا پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقیہادی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/12000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بابر ولد شبیر احمد

مسل نمبر 69638 میں محمد الدین بھٹی

ولد میاں غلام محمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 47 کنال 17 مرلہ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) 12 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع گرمولہ ورکاں اندازاً مالیتی -/24000 روپے (3) رہائشی مکان 10 مرلہ 77 فٹ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3358 + 4060 روپے ماہوار بصورت پنشن + الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الدین بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یعقوب ولد مولوی فضل احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 69639 میں سرور بیگم

زوجہ محمد الدین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ، زیور چاندی 3 تولہ مالیتی -/15060 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی مالیتی -/150000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سرور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد یعقوب ولد مولوی فضل احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد عبدالعزیز بھٹی

مسل نمبر 69640 میں عصمت النساء

بنت محمد دین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور پونے دو تولے مالیتی -/26500 روپے (2) سرٹیفیکیٹ قومی بچت مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/960 روپے ماہوار بصورت منافع مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عصمت النساء۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام وصیت نمبر 52439۔ گواہ شد نمبر 2 مامون احمد وصیت نمبر 56447

مسل نمبر 69641 میں ناصر احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 37 کنال 15 مرلے واقع گھٹیالیاں اندازاً مالیتی -/1760000 روپے (2) رہائشی رقبہ 4 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3448 + 3690 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 سید فرخ احمد ولد سید مصدق احمد شاہ

مسل نمبر 69642 میں حاجی امان اللہ باجوہ

ولد محمد یوسف باجوہ قوم باجوہ پیشہ کاروبار ٹرانسپورٹ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی -/2000000 روپے (2) دو عدد گاڑیاں مالیتی -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار + کرایہ مکان مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حاجی امان اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین (مرحوم)

مسل نمبر 69643 میں عدیلہ جاوید

بنت رانا جاوید اقبال قوم رانا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 69644 میں پروین اختر

زوجہ محمد یونس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 ماشہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (3) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 69645 میں محمد لطیف بھٹی

ولد امیر خاں قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم از فروختگی مکان واقع لالیاں -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لطیف بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ خاں وصیت نمبر 30954 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب الدین

مسل نمبر 69646 میں میر احمد محمود طاہر

ولد میر مبشر احمد طاہر (مرحوم) قوم میر پیشہ فوٹو گرافر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر احمد محمود طاہر گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ ولد سید مصدق احمد شاہ گواہ شد نمبر 2 ارشاد اختر ولد اللہ بخش

مسل نمبر 69647 میں محمد امتیاز

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد صوبیدار عنایت اللہ (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طارق ولد مبارک احمد عابد

مسل نمبر 69648 میں محمد ظفر اللہ

ولد جمال الدین قوم کھوکھر پیشہ میسن عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکبر

مسل نمبر 69649 میں منور احمد

ولد میاں بشیر احمد قوم سٹھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر ولد میاں بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد عادل ولد میاں بشیر احمد

مسل نمبر 69650 میں رضوان اسد

ولد محمد کریم قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان اسد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد کریم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

مسل نمبر 69651 میں عطیہ لئیق

زوجہ لئیق احمد طاہر قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ لئیق گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 69652 میں بشریٰ خالد

زوجہ خالد محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 58 گرام مالیتی اندازاً -/71348 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 سلمان عارف ولد محمد افضل عارف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 69653 میں بشارت احمد

ولد لال دین قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سرمایا دوکان مالیتی -/600000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشارت احمد ۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد محمد ابراہیم ۔گواہ شد نمبر2 مبارک احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 69654 میں ملیحہ شہزاد

زوجہ عمران شہزاد قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3585 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ شہزاد گواہ شد نمبر1 عبدالسمیع خان ولد چوہدری عبدالرحیم گواہ شد نمبر2 چوہدری غلام رسول ولد چوہدری سردار خان

مسل نمبر 69655 میں حافظ فہیم احمد قریشی

ولد نعیم احمد قریشی قوم ہاشمی قریشی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حافظ فہیم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر1 چوہدری مختار احمد ڈوگر۔گواہ شد نمبر2 کلیم احمد قریشی ولد عبدالرحمٰن قریشی

مسل نمبر 69656 میں عبدالجلیل کوثر

ولد عبدالعزیز (مرحوم) قوم گکھڑ پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 5 مرلہ واقع نصرت آباد کالونی ربوہ (2) پرائز بانڈز مالیتی -/75000 روپے (3) انشورنش -/50000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4060+1370 روپے ماہوار بصورت ملازمت +پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالجلیل کوثر گواہ شد نمبر1 صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق۔ گواہ شد نمبر2 انور حسین عباسی ولد مظفر حسین عباسی

مسل نمبر 69657 میں مجیدہ تبسم

زوجہ اعجاز احمد بھٹی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی نمبر1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/20000 روپے(2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/13000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مجیدہ تبسم۔گواہ شد نمبر1 ریاض احمد ولد نور احمد۔گواہ شد نمبر2 شاہد احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 69658 میں فاتح احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3280+1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ ٹیلرنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فاتح احمد ۔گواہ شد نمبر1 سید حنیف احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر25959۔گواہ شد نمبر2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی

مسل نمبر 69659 میں رانا شعیب حیدر

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر24 سال بیعت 2003ء ساکن دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4250 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا شعیب حیدر۔گواہ شد نمبر1 سجاد احمد سعید ولد حاجی برکت علی ۔گواہ شد نمبر2 رضوان سلیم ولد محمد سلیم

مسل نمبر 69660 میں امتہ الکافی طوبیٰ

بنت مقصود احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی بلال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ امتہ الکافی طوبیٰ ۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر40046۔گواہ شد نمبر2 فاتح الدین احمد وصیت نمبر36389

مسل نمبر 69661 میں عافیہ سدرہ

بنت مقصود احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی بلال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عافیہ سدرہ۔گواہ شد نمبر1 بلال احمد وصیت نمبر40046 گواہ شد نمبر2 فاتح الدین احمد وصیت نمبر36389

مسل نمبر 69662 میں شریف احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفضل ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شریف احمد ۔گواہ شد نمبر1 عرفان احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر2 کریم احمد وصیت نمبر24855

مسل نمبر 69663 میں منصور احمد

ولد فضل احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/ا ایکڑ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالفضل ربوہ مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منصور احمد۔گواہ شد نمبر1 منور احمد شاہد ولد فضل احمد۔گواہ شد نمبر2 مجیب احمد منیر وصیت نمبر30025

مسل نمبر 69664 میں حافظ سرفراز احمد یوسف

ولد محمد یوسف صابر قوم وریاح پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ سرفراز احمد یوسف۔ گواہ شد نمبر1 منور احمد لقمان ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف صابر والد موصی وصیت نمبر 52501

مسل نمبر 69665 میں مسرت اسلم

زوجہ محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے اندازاً مالیتی -/48000 روپے (2) رہائشی مکان 6 مرلہ واقع دارلفتوح شرقی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت اسلم۔ گواہ شد نمبر1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683۔ گواہ شد نمبر2 محمد اسلم خاوند موصیہ

مسل نمبر 69666 میں مبشر احمد

ولد میاں نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 12 مرلہ مالیتی -/2500000 روپے (1) پلاٹ 1 مرلہ واقع دارالفتوح شرقی مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر1 ملک ظہور احمد ولد رازق بخش گواہ شد نمبر2 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 69667 میں امتہ الرؤف زاہدہ

زوجہ مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ ساڑھے سات مرلہ واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ مالیتی -/750000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/96000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف زاہدہ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالمنان ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر2 ظہور احمد ولد رازق بخش

مسل نمبر 69668 میں فریحہ کنزہ

بنت مشتاق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ کنزہ۔ گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد والد موصیہ وصیت نمبر 36391۔ گواہ شد نمبر2 یاسر شہزاد احمد وصیت نمبر 34421

مسل نمبر 69669 میں ریاض احمد

ولد فیض احمد قوم بلوچ پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ زیر تعمیر مکان واقع نصیر آباد سلطان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4145 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر1 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824۔ گواہ شد نمبر2 خالد محمود وصیت نمبر 29859

مسل نمبر 69670 میں وقار عظیم چوہدری

ولد مظفر احمد چوہدری قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار عظیم چوہدری گواہ شد نمبر1 میاں فضل الٰہی وصیت نمبر 50466 گواہ شد نمبر2 بشیر احمد شاہد ولد میاں فضل الٰہی

مسل نمبر 69671 میں مبارکہ قمر

زوجہ نور احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/8000 روپے (2) سلائی مشین اندازاً مالیتی -/2000 روپے (3) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) نقد رقم -/2900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ قمر۔ گواہ شد نمبر1 نور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 رنیب احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 69672 میں نور الصباح

بنت نور احمد قمر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور الصباح۔ گواہ شد نمبر1 نور احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 رنیب احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 69673 میں محمد اکبر

ولد علی محمد قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جس کا (کیس دارالقضاء میں چل رہا ہے) اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) بینک بیلنس -/250000 روپے (3) سرمایا دوکان اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکبر۔ گواہ شد نمبر1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل۔ گواہ شد نمبر2 محمد حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 69674 میں آصف محمود مغل

ولد خلیل احمد مغل قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 40340 گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور وصیت نمبر 32173

مسل نمبر 69675 میں افتخار الدین

ولد جلال الدین قوم ڈوگر پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 1/ایکڑ 7 کنال اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/17600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار الدین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اشفاق احمد ولد سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ناز معلم سلسلہ وصیت نمبر 41987

مسل نمبر 69676 میں ملک نثار احمد

ولد ملک غلام حسن (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موروثی رہائشی مکان 5 مرلہ ترکہ والد مرحوم واقع محمودہ کا حصہ مالیتی -/26250 روپے (2) پلاٹ ڈیڑھ مرلہ ترکہ والد مرحوم کا حصہ -/13125 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد ولد غلام حسن۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وزیر حسن ولد ملک فیروز خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69677 میں ثمینہ نثار

زوجہ ملک نثار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے 9 ماشے مالیتی -/50000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ نثار۔ گواہ شد نمبر 1 ملک منیر احمد ولد ملک غلام حسن۔ گواہ شد نمبر 2 ملک وزیر حسن وصیت نمبر 40945

مسل نمبر 69678 میں روبینہ ظفر

بنت ظفر اقبال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 312 ج۔ب کتھو والی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر رشید احمد وصیت نمبر 45841 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد کاہلوں وصیت نمبر 48932

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 13 جون 2007ء

1-30 am	خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	ماڈرن میڈیا
4-15 am	سوال وجواب
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-10 am	لقاء مع العرب
7-10 am	ماڈرن میڈیا
7-50 am	سوال وجواب
9-10 am	خطاب حضور انور
10-30 am	ایم ٹی اے ٹریول
11-05 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کلاس
1-05 pm	سیرت مسیح موعود
1-40 pm	سوال وجواب
2-30 pm	انڈونیشین سروس
3-30 pm	لجنہ میگزین
3-50 pm	سواحیلی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	علمی خطابات
8-00 pm	تقاریر جلسہ U.K
8-20 pm	چلڈرنز کلاس
9-30 pm	سوال وجواب
9-45 pm	لجنہ میگزین
10-30 pm	عربی سروس
11-30 pm	لقاء مع العرب

جمعرات 14 جون 2007ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-15 am	تقاریر جلسہ سالانہ
3-40 am	ہماری کائنات
4-20 am	علمی خطابات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-15 am	لقاء مع العرب
7-25 am	اسلامی اصول کی فلاسفی
7-55 am	ہماری کائنات
8-25 am	علمی خطابات
9-20 am	لجنہ میگزین
10-00 am	آسٹریلین ڈاکومینٹری
10-35 am	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	بستان وقف نو
1-00 pm	ملاقات
2-00 pm	دورہ حضور انور
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	المائدہ
4-15 pm	درس حدیث
4-25 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-05 pm	دورہ حضور انور
8-55 pm	ملاقات
10-05 pm	مشاعرہ
11-00 pm	المائدہ
11-30 pm	عربی سروس

دنیا کی پہلی موٹر ریس

دنیا کی پہلی موٹر ریس جس میں پٹرول سے چلنے والی کاروں نے حصہ لیا 11 سے 14 جون 1895ء تک منعقد ہوئی۔ اس ریس میں موٹروں نے پیرس سے Bordeaux تک کا اور پھر پیرس تک کا فاصلہ طے کیا۔ اس ریس کا اہتمام آٹو موبائل کلب ڈی فرانس اور فرانس کے اخبار le petit Journal نے کیا تھا۔ 732 میل پر محیط اس ریس میں Emile levassor نامی شخص نے سب سے پہلے یہ فاصلہ طے کیا۔ اس نے یہ فاصلہ سوا 15 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پونے انچاس گھنٹے میں طے کیا۔ لیکن بدقسمتی سے اسے دوڑ میں حصہ لینے کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا کیونکہ اس نے جس کار میں یہ سفر طے کیا تھا وہ ایک دو نشستوں والی ساڑھے تین ہارس پاور کی Phoenix Engined panhard کار تھی۔ جو مقابلے کے ضابطے کے خلاف تھی۔ چنانچہ اس کا قریب ترین حریف Koechlin فاتح قرار دے دیا گیا۔ اس دوڑ میں 23 گاڑیوں نے حصہ لیا۔ جن میں صرف 9 پیرس واپس پہنچ سکیں نویں نمبر پر واپس پہنچنے والی کار 4 ہارس پاور کی ڈیمسلر تھی جو پیرس کے ایک سائیکل ٹائر بنانے والے Edouard Michelin کی ملکیت تھی۔ اس نے اس دوڑ میں حصہ لینے کے لئے اپنی ہی کمپنی کے تیار کردہ ہوا بھرنے والے (Pneumatic) ٹائر استعمال کئے تھے۔ اس نے دوڑ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لیکن تقریباً تیس میل کے بعد اسے ایک ٹائر تبدیل کرنا پڑتا تھا اس نے اسی پوری دوڑ میں 22 ٹائر تبدیل کئے۔ مزید یہ کہ ہر ٹائر کو وہیل میں 20 فٹ بولٹس سے کسا جاتا تھا۔ جس میں خاصہ وقت خرچ ہوا چنانچہ وہ دوڑ میں خاصا تیز رفتار چلنے کے باوجود سب سے پیچھے رہ گیا۔ Michelin اگرچہ دوڑ میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ لیکن اس نے ٹائروں کی ایک نئی قسم متعارف کرا دی۔

صداقت کو اپنا شعار بنائیں

خبریں

پاکستان میں ایمرجنسی کا نفاذ نہیں چاہتے

امریکہ نے کہا ہے کہ جنرل پرویز مشرف نے ایمرجنسی لگائی تو ملک کئی سال پیچھے چلا جائے گا۔ امید ہے وہ اتنا خطرناک اقدام نہیں اٹھائیں گے۔ ایمرجنسی کا نفاذ پاکستان کو کمزور تر کردے گا اور یہ عوام کیلئے تباہ کن اقدام ہوگا۔ پاکستان کے حالات دن بدن ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ امریکہ کے سینئر عہدیدار نے برطانیہ نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ بش انتظامیہ مشرف کے کسی بھی ایسے اقدام سے آگاہ نہیں جس میں ایمرجنسی کا نفاذ ہو۔ البتہ پاکستانی عوام کے خدشات بتا رہے ہیں کہ وہ ایسا اقدام کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایمرجنسی کا نفاذ بالکل نہیں چاہتے۔ کیونکہ اس سے پاکستان کو ناقابل تلافی نقصان پہنچ سکتا ہے۔

موجودہ صورتحال عارضی ہے، حالات جلد معمول پر آجائیں گے

صدر جنرل مشرف نے کہا کہ موجودہ صورتحال جلد ختم ہو جائے گی اور حالات معمول پر آجائیں گے۔ صدر نے ہدایت کی کہ حکومت اور ارکان پارلیمنٹ عوام کے ساتھ اپنے رابطے بڑھائیں اور انہیں ریفرنس کے حوالے سے حقائق سے آگاہ کریں تاکہ اپوزیشن اپنے پروپیگنڈے میں کامیاب نہ ہوسکے۔ صدر نے کہا کہ جب بھی حکومت مشکل میں ہوتی ہے تو سرکاری ارکان خاموشی اختیار کرلیتے ہیں انہوں نے کہا کہ معذرت خواہانہ رویہ ترک کردیں اور لوگوں کو حکومتی کارکردگی سے آگاہ کریں۔

پیمرا آرڈیننس پر تحاریک التوا مسترد، اپوزیشن کا واک آؤٹ

پیمرا آرڈیننس کے خلاف تحاریک التوا پر بحث کی اجازت نہ دینے اور تحاریک کو ووٹنگ کے ذریعے مسترد کرنے پر اپوزیشن کی تمام جماعتیں قومی اسمبلی سے واک آؤٹ کرگئیں اور سپیکر نے پیمرا آرڈیننس کی مخالفت میں اکثریتی ووٹ آنے کی بناء پر اپوزیشن کو اس حوالے سے تحریک التوا پر بحث کی اجازت نہ دی اور معاملہ نمٹا دیا۔ وزیر اطلاعات محمد علی درانی نے کہا کہ میڈیا پر کوئی پابندی نہیں اور نہ ہی حکومت نے پریس اور میڈیا کے خلاف کوئی کارروائی کی ہے۔

حافظ آباد پولیس مقابلہ میں 4 ڈاکو ہلاک، 2 کانسٹیبل جاں بحق اور 2 خواتین زخمی

حافظ آباد شہر سے چند گز کے فاصلے پر پولیس مقابلہ میں 4 ڈاکو ہلاک، دو کانسٹیبل جاں بحق اور دو خواتین زخمی ہو گئیں۔ چاروں ڈاکو ڈکیتی کی واردات کے بعد فرار ہو رہے تھے۔ اطلاع پر پولیس موقعہ پر پہنچ گئی۔ ڈاکوؤں نے ایک گاڑی میں گھس کر خواتین کو یرغمال بنا لیا۔ دوطرفہ فائرنگ کے تبادلہ میں چاروں ڈاکو مارے گئے۔ زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

لوگ گرمی سے بلبلا اٹھے، 4افراد جاں بحق، درجنوں بے ہوش

پنجاب سمیت ملک بھر میں شدید گرمی سے لوگ بلبلا اٹھے۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں 4۔افراد گرمی کی شدت سے جاں بحق اور درجنوں بے ہوش ہوگئے۔ جبکہ واپڈا کی طرف سے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ بجلی کی کئی گھنٹے بندش نے کاروباری زندگی متاثر کرتے ہوئے لوگوں کا جینا دوبھر کردیا ہے۔ لوگ واپڈا کے دفتر کے سامنے سراپا احتجاج بن گئے۔

جاپانی کوہ پیما ماؤنٹ ایورسٹ چوٹی سے کئی ٹن وزنی کچرا لانے میں کامیاب

جاپان کے ایک کوہ پیما دنیا کے بلند ترین ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سے کئی ٹن وزنی کچرا نیچے لانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ کوہ پیما اس بلند و بالا چوٹی سے واپسی پر 500 کلوگرام وزنی پرانے خیمے، کھانے پینے کی اشیاء خالی ڈبے اور ادویات اپنے ساتھ لائے، لین نوگومی نامی کوہ پیمانے چوٹی سے کچرا لانے والی ٹیم کی قیادت کی۔ چوٹی کو صاف رکھنے سے متعلق عوامی شعور کیلئے کچھ اشیاء کی نمائش کی جائے گی۔

تبدیلی نام

مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد احمد صاحب سکنہ چاندو کے ڈاکخانہ نور نار تحصیل و ضلع نارروال تحریر کرتی ہیں کہ میں نے اپنا نام ناصرہ مجید سے تبدیل کر کے ناصرہ بیگم رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

ضرورت چوکیدار

محلہ دارالرحمت غربی کیلئے ایک صحت منداور مستعد چوکیدار کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ معاوضہ معقول ہوگا۔ صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ تشریف لائیں۔

(صدر محلہ دارالرحمت غربی)

ربوہ میں طلوع وغروب 11 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

قیمتوں میں زبردستی کی۔ قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

میاں اسٹیٹ ایجنسی
ریلوے روڈ ربوہ موبائل: 0300-7704214
میاں رینٹ اے ہائی ایس اینڈ کار
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر فون آفس: 047-6214220

پرانے پیچیدہ ضدی "لاعلاج" امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔ نیوانارکلی۔ لاہور فون: 7324448

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔ کمپیوٹرائزڈ۔ انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا 4½ سال
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
61-62 شکور پارک ربوہ فون آفس 0333-8988158-0334-6201923 رہائش 047-6211113

MAGNA GROUP
THE TEXTILE MASTERS
- SPINNING
- WEAVING
- PROCESSING (BLEACHING, DYEING, PRINTING & FINISHING)
- STITCHING
- CHEMICALS
- SCREENS
- USED TEXTILE MACHINERY OF ALL SORTS

- HOME TEXTILE: Printed Bed Sheets, Pillowcases, Quilt Covers, Comforters, Etc.
- HOSPITALITY: Optical, White, Dyed, Plain & Stripe Satin Sheets and Pillowcases, Etc
- HEALTH CARE: Patient Gowns, Doctors Over All, Operation Gowns, Etc

- Pioneers of Rotary Printing Screens in Pakistan
- Manufacturer of Best Printing Screens in wide range of Mesh Repeats & Length..
  - Available Mesh: 25,60,80,100,125, & 155
  - Repeats: 640,819,914,1019,(mm)
  - Length: 1450,1850,3050,3500 (mm)

HEAD OFFICE:
44-46 Chenab Market
Madina Town, Faisalabad
Tel: +92-41-8721460, 8730960
Fax: +92-41-8736461
E-Mail: magna@cyber.net.pk, info@magnatextile.com
Web: www.magnatextile.com

FACTORY:
2.6 Km, Khurrianwala-Jaranwala Road Faisalabad.
Tel: +92-41-4360791, 4361846
Fax: +92-41-4361482
E-Mail: magnatex@fsd.paknet.com.pk